سوال

ر محرم کو 5217 کتنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرد کو سلام کہہ سکتی ہے یا نہیں ؟ عورت کسی کے گھر میں داخل ہو تو وہاں مرد بھی ہوں اور عورتیں بھی ہوں یا کسی دکان پر کوئی چیز خریدنے کے لیے جائے تو وہاں سلام کہنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رت مرد کو سلام کہہ سکتی ہے بشرطیکہ فتنہ کا ڈر نہ ہو صحیح مسلم میں ام ہانی کی حدیث میں ہے ۔

«اتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يغتسل فسلمت عليه» صحيح مسلم كتاب الصلاة المسافرين باب استجاب صلاة الضحىٰ (١٦٦٩) صحيح البخاري دون زكر السلام (1103)

یہ وسلم کے پاس آئی آپ غسل فرما رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کہا۔" ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چچازاد بہن تھی ۔ اور صحیح بخاری میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«يا عائشة! هذا جبريل يقرا عليك السلام» قالت : قلت : وعليه السلام ورحمة الله وبركاته» صحيح البخاري كتاب الاستئذان ح (٦٢٤٩)

ی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں بایں الفاظ تبویب قائم کی ہے ۔

«باب تسليم الرجال على النساء والنساء على الرجال» صحيح البخاري كتاب الاستئذان رقم الباب (١٦)

یعنی "مرد عورتوں کو سلام کہہ سکتے ہیں اور عورتیں مردوں کو ۔ "

کے جواز کے لیے سلام جبریل علیہ السلام اور جواب عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے استدلال کیا ہے شارح بخاری ابن بطال نے المہلب سے نقل کیا ہے ۔

«سلام الرجال على النساء والنساء على الرجال جائز اذا امنت الفتنة» (فتح الباری : 11/24)

ا ایک دوسرے کا سلام کہنا جائز ہے بشرطیکہ فتنہ کا ڈر نہ ہو۔ " عورت کا مرد کو سلام کہنے کا جواز عام ہے چاہے اس کا تعلق کسی مجمع سے ہو یا مخصوص مقام سے بشرطیکہ فتنہ کا ڈر نہ ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص816

محدث فتویٰ